109333-کیا صاحب حیثیت شخص پر اپنی بیوی کے حج کا خرچہ لازمی ہے؟

سوال

ایک خاتون حج کیلئے مالی طور پر استطاعت نہیں رکھتی لیکن اسکا خاوند صاحبِ حیثیت ہے، توکیا خاوند پر اس کے حج کا خرچہ شرعی طور پر لازمی ہے؟

پسندیدہ جواب

"خاوند پر شرعی اعتبار سے بیوی کے حج کا خرچہ لازمی نہیں ہے چاہے وہ غنی ہو، یہ حسنِ معاشرت میں سے ہے، اور اس خاتون پر حج فرض بھی نہیں ہے کیونکہ وہ حج کیلئے مالی طور پر استطاعت نہیں رکھتی" انتہی

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم. انتہی

دائمی کمیٹی برائے فتوی اور علمی بحوث

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز... الشیخ عبدالرزاق عفیفی... الشیخ عبداللہ بن غدیان.

"فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والإفتاء" (11/35)

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (11/94) کا ایک فتوی یہ بھی ہے:

"خاوند پر بیوی کے حج کا خرچہ واجب نہیں ہے مثلاً: اس پر حج کیلئے کھانے پینے، پہننے اور رہائش کا انتظام کرنا واجب نہیں، لیکن ان تمام اشیاء کا انتظام کرنا حُسنِ معاشرت اور بلند اخلاق اقدار کا مظہر ہے، اور بیوی اگر حج کے سفر میں ہے تو اسے حج کے سفر میں اتنا خرچہ ضرور دینا ہوگا جتنا گھر میں رہتے ہوئے ملتا تھا"

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز... الشیخ عبدالرزاق عفیفی... الشیخ عبداللہ بن قعود.